ٹی وی کی تباہ کاریاں

تحریر و ترتیب

حافظ محمد قمر الزمان

حافظ محمد ضیاء الزمان

ادارہ نجم الہدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ

پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد فون : 0300 6661755

ٹی۔وی کی تباہ کاریاں

(ٹی۔وی اس دور کا تفریح کے نام پر سب سے بڑا فتنہ)

پوری انسانیت کے لئے بالعموم اور امت مسلمہ کے لئے بالخصوص اس دور کا سب سے بڑا' سب سے خطرناک ام المصائب' ام العذاب ٹیلی ویژن ہے۔ جس کا ذیلی اور تابع مگرام الخبائث آلہ وی۔سی۔آر ہے اور ڈش انٹینا اس عذاب کو ہزار گنا زیادہ کرتا ہے۔

ٹی۔وی' وی۔سی۔آر' ڈش انٹینا اور فلمیں یہ چاروں ہلاکت خیز اشیاء انسان کے سامنے ایسے نمونے پیش کر رہی ہیں جن سے دیکھنے والا شخص غیر شعوری طور پر لازماً متاثر ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ اس کے اخلاق و کردار میں تبدیلی آتی جاتی ہے۔

اس حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ جس گھر میں یہ لعنت داخل ہوئی ہے وہ گھر دینی دنیاوی اعتبار سے خواہ کسی بھی حیثیت والے کا ہو اور وہاں کے لوگوں کے حالات اخلاقی' ایمانی' اعتقادی اور معاشرتی اعتبار سے روبہ تنزل نہ ہوئے ہوں۔ لباس اور لباس کے استعمال کے ڈھنگ بدل گئے' گفتگو اور انداز گفتگو بدل گیا' بیوی کا خاوند کے سامنے' اولاد کا والدین کے سامنے' بہن کا بھائی کے سامنے حجاب و آداب کا انداز بدل گیا اور تو اور اس کا مشاہدہ عام ہے کہ انسانی مشینری کے عمل کی فطری رفتار بدل گئی اور عمر طبعی سے قبل ہی اسکا ظہور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

تفریح کے نام پر اس برے فتنے کی وجہ سے مسلمانوں کی رہی سہی

قدریں ختم ہو گئیں۔ الفاظ و اصطلاحات کی تشریحات باطل کی فکر و سوچ کے مطابق ہو رہی ہیں۔ اسلاف و اکابر سے یقین و اعتماد ختم ہی نہیں کیا جا رہا بلکہ ان کا حق اور اہل حق ہونا مشکوک کیا جا رہا ہے اور یہ وہی حال ہے۔ جس کے بارے میں آتا ہے ”ایک زمانہ آئے گا جبکہ نیکی کو برائی کا نام اور برائی کو نیکی کا نام دیا جائے گا“

ان سب کا ظہور ٹی۔وی، ڈش انٹینا کے مجموعی پروگرام اور نشریات میں روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ دیکھئے مشاہدہ کر کے سوچئے کون سی برائی ہے جو اس کے وجود سے وجود میں نہیں آ رہی اور کون سے خیر ہے جو اس کے وجود ناپاک سے پامال نہیں کی جا رہی ہے۔

چونکہ ان تینوں کا اکثریتی استعمال آج کے دور میں محض لہو ولعب، فواحش و منکرات اور بے دینی کے لئے ہوتا ہے۔ اس لئے انہوں نے انسانی معاشرے پر بہت بڑے پیمانے پر تباہ کن اثرات ڈالے ہیں۔ ان مہلک تفریحات کا جو پہلا اثر انسان پر پڑا ہے وہ بے حیائی اور بے غیرتی کا وہ شدید رجحان ہے۔ جس نے انسانی معاشرے کی چولیں ہلا کر رکھ دیں، جس کی وجہ سے صدیوں سے امت مسلمہ کی اعلیٰ انسانی اقدار کا جنازہ نکل گیا ہے۔ تاریخ کو دہرائیں اور نگاہ ایمانی سے مطالعہ کریں تو پتا چلتا ہے کہ پہلے ادوار میں جب یہودی لوگ تجارت کی غرض سے اپنے ملک سے باہر جاتے تھے تو اپنی نوجوان بیٹیاں مسلمانوں کے گھروں پر بطور امانت بٹھا کر جاتے تھے لیکن آج ان مذکورہ فتنوں کے باعث مسلمانوں کا ناضمیر اور غیرت ایمانی اس طرح ناپید ہو گئی ہے کہ مسلمان کی عزت مسلمانوں کے ہاتھوں محفوظ نہیں ہے،

مسلمانوں کے ہاتھوں پامال ہو رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نسل انسانی کے تحفظ اور انسانی معاشرے کے قیام و بقا کے لئے انسانوں میں دو ایسے جذبے رکھے ہیں کہ اگر وہ جذبات ودیعت نہ کیئے جاتے تو انسانیت کبھی کی مٹ چکی ہوتی۔ میری مراد یہاں حیا اور غیرت سے ہے کہ یہ جذبات مرد اور عورت دونوں میں پائے جاتے ہیں۔

مگر یہ کہ عورتوں پر صفت حیا کا غلبہ ہوتا ہے اور اسے عورت کی نسوانیت کی دلیل اور نسائیت کا زیور سمجھا جاتا ہے جبکہ غیرت' مردانگی کی علامت ہے اور مرد کا شیوہ سمجھی جاتی ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر یہ جذبات دب جائیں یا مضمحل ہو جائیں یا ختم ہو جائیں تو انسانیت کی بقا داؤ پر لگ جاتی ہے جیسا کہ مغربی ممالک میں اس کا انجام اب سامنے آچکا ہے۔

خلاصہ اور مقصد یہ ہے کہ حیا اور غیرت ہی وہ دو جذبات ہیں کہ انہی کی وجہ سے ایک مسلمان کا ایمان مستحکم اور مضبوط رہتا ہے کیونکہ صادق' مخبر نبی علیہ السلام کا فرمان ہے "الحیاء من الایمان" حیا ایمان سے ہے۔

اور انہی کی وجہ سے فحاشی اور بدکاری کا دروازہ بند رہتا ہے اگر کسی معاشرے میں خدانخواستہ یہ جذبات فنا ہو جائیں تو بدکاری' عریانی' فحاشی کے وہ مناظرے سامنے آئیں کہ "الامان والحفیظ" جس کا بہت کچھ اندازہ آج کی مغربی دنیا کو دیکھ کر کیا جا سکتا ہے۔ لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں پیدا ہونے والے حرام بچے انسان کی فطری اٹھان سے یکسر محروم ہو گئے۔ محبت' ایثار' قربانی اور اعتماد جیسے ناگزیر لطیف احساسات کا ان میں کوئی وجود نہیں جبکہ ان جذبات کے بغیر سکون و اطمینان کی انمول دولت انسانی معاشرہ کبھی

بھی نہیں پاسکتا۔ یہ قیمتی جذبات تو ایک انسانی بچہ خالصاً اپنے ماں باپ اور گھر سے حاصل کرتا ہے۔ ان تینوں ناجائز اور ہلاکت خیز تفریحات کا پہلا حملہ جیسا کہ تجربہ مشاہد ہے کہ انسان کے حیا اور غیرت کے جذبات پر ہو رہا ہے۔ ان حملوں کی وجہ سے انسان کی غیرت بالکل مردہ ہو چکی ہے۔ حیا کا نام و نشان تک نظر نہیں آ رہا۔ یعنی ٹی۔وی کے پروگراموں کے مسلسل بار بار دیکھنے سے دیکھنے والے کی غیرت کا جنازہ نکل جاتا ہے اور وہ بے حیا بن جاتا ہے۔ ٹی۔وی' وی۔سی۔آر نے ہمارے نوجوان کے ذہنوں پر شب خون مارا ہے انہیں نہ صرف تعلیم سے متنفر کر دیا ہے بلکہ وہ مذہب اور دین سے بھی بیگانہ ہوتے جا رہے ہیں۔ جب سے ڈش انٹینا ایجاد ہوا ہے تو اس نے رہی سہی کسر بھی نکال دی ہے کیونکہ اس کے ذریعے یہاں بیٹھے بٹھائے فحش فلمیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ تاجدار مدینہ سرور قلب و سینہ ﷺ نے چودہ سو سال سے زائد عرصہ ہوا ہے' فرمایا تھا ایک وقت آئے گا جب ناچ اور گانا عام ہو جائے گا۔ آپ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی بالکل سچ ثابت ہو چکا ہے۔ الا ماشا اللہ کوئی گھر ایسا ہوگا جو ٹی۔وی' وی۔سی۔آر اور ریڈیو وغیرہ سے خالی ہو۔ ریڈیو' ٹی۔وی' وی۔سی۔آر ہو یا ڈش انٹینا نہ صرف لعنتیں ہیں بلکہ دین اور دنیا کا خسارا ہیں۔ اللہ رب العزت بعض مرتبہ ہمارے اصلاح کی خاطر یا نصیحت کے لئے ایسے واقعات ظاہر فرما دیتا ہے جو ہمیں دیکھنے میں عجیب و غریب لگتے ہیں لیکن واقعتاً وہ سچے ہوتے ہیں۔

اب وہ واقعات درج کیئے جاتے ہیں جو سردست ہمارے علم میں آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب علیہ السلام کے توسل سے ہم کو خود روئی

اور اہل باطل کی سازشوں اور ان کی تقلید سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اور آخرت کی فکر نصیب فرما کر اپنے گھروں سے اپنی تمام نافرمانی والی اشیاء کو نکال پھینک دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۱) یہ ایک حیرت انگیز واقعہ ہے۔ دو دوست تھے ایک جدہ میں رہتا تھا دوسرا ریاض میں۔ دونوں میں گہری دوستی تھی دونوں ہی دیندار اور پرہیزگار تھے۔ ریاض والوں نے بہت ضد کی کہ وہ گھر میں ٹی-وی لے آئے اپنے بچوں اور بیوی کے اصرار پر اس نے اپنے گھر والوں کے لئے ٹی-وی خرید لیا۔ کچھ دنوں بعد اس کا انتقال ہو گیا۔ جدہ والے دوست نے اس کو تین مرتبہ خواب میں دیکھا ہر وقت اس کو عذاب کی حالت میں پایا اور اس نے خواب میں تینوں مرتبہ اس جدہ والے دوست سے کہا کہ خدا کے لئے میرے گھر والوں سے کہو کہ وہ گھر سے ٹی-وی نکال دیں کیونکہ جب سے ان لوگوں نے مجھے دفن کیا مجھ پر اس ٹی-وی کی وجہ سے عذاب الٰہی مسلط ہے۔ کیونکہ میں نے خرید کر گھر میں رکھا تھا۔ وہ لوگ اس بے حیائی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں اور میں عذاب الٰہی میں گرفتار ہوں۔ جدہ والا دوست جہاز کے ذریعے ریاض پہنچا اور اس کے گھر والوں کو خواب سنایا اور یہ بھی بتایا کہ میں نے تین مرتبہ ایسا دیکھا ہے۔ گھر والے سن کر رونے لگے اس کا بڑا بیٹا اٹھا اور ٹی-وی کو اٹھا کر پٹخا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اٹھا کر کوڑے کے ڈبے میں پھینک دیا۔ جدہ والا دوست جب جدہ واپس پہنچا تو اس نے پھر دوست کو دوبارہ خواب میں دیکھا اس بار وہ اچھی حالت میں تھا اس کے چہرے پر رونق کے آثار تھے۔ اس نے اپنے ہمدرد دوست کو دعا دی۔ اللہ جل شانہ تجھے بھی مصیبتوں سے نجات

دلائے جس طرح تونے میری پریشانی دور کرائی۔

اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے عبرت کا سامان موجود ہے جو اپنی بیٹیوں کو جہیز میں ٹی۔وی' وی۔سی۔آر جیسی لعنتیں دے کر اپنی آخرت کو خراب کرتے ہیں۔ اولاد' بیوی یا دوسرے رشتہ داروں کا حکم مان کر اپنے گھروں کو ٹی۔وی' وی۔سی۔آر جیسی لعنت سے برباد کرتے ہیں نہ معلوم مسلمان اتنے بے حس' بے حیا کیوں اور کیسے ہوتے جارہے ہیں یہ گوارہ کر لیتے ہیں کہ گھر کی بہو' بیٹیاں نامحرم مردوں کو ٹی۔وی کی اسکرین پر دیکھیں اور اپنی شرم و حیا کو عبارت کریں اور خود بھی نامحرم عورتوں کا نظارہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ گھر کو سینما حال بنا دیتے ہیں اور اپنی اولاد کو خود اپنی جان کو دوزخ کے گڑھے میں دھکیلنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ اللہ عزوجل اپنے حبیب علیہ السلام کے صدقے ہدایت عطا فرمائے۔

(تعمیر حیات' لکھنؤ بھارت)

(واقعہ نمبر۲)

رمضان المبارک کی بات ہے کہ افطاری سے کچھ دیر پہلے ماں نے بیٹی سے کہا آؤ میری ساتھ مل کر افطاری کے لئے تیاری میں میری مدد کرو۔ بیٹی نے جواب دیا امی مجھے تو ٹی۔وی پروگرام دیکھنا ہے۔ وہ دیکھ لوں تو پھر کام کروں گی یہ کہہ کر اوپر چھت پر چلی گئی۔ کمرے میں ٹی۔وی رکھا وہ دیکھنے میں محو ہو گئی اس لڑکی نے ماں کے ڈر سے کہیں مجھے زبردستی کام کے لئے نہ اٹھا کر لے جائے۔ دروازہ بھی اندر سے بند کر دیا ادھر ماں بیٹی کو آوازیں دیتی رہی۔ بیٹی نے ایک نہ سنی کافی وقت گزر گیا گھر میں سب مرد بھی آ گئے۔ افطاری ہو

گئی لیکن لڑکی ابھی تک کمرے سے نہ نکلی ماں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی آواز نہ آئی۔ دل ڈر گیا۔ دروازہ توڑا' اندر داخل ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ لڑکی زمین پر اوندھے منہ پڑی ہے اس کو دیکھا تو وہ مرچکی تھی۔ اب حالت یہ ہوئی کہ لڑکی زمین کے ساتھ چمٹی ہوئی ہے۔ اٹھانے سے اٹھائی نہیں جاتی۔ سب اس کو اٹھا اٹھا کر تھک گئے اب حیران ہیں کیا کریں کسی کے ذہن میں اچانک یہ بات آئی اس نے جو اٹھ کرٹی۔وی کو اٹھایا تو لڑکی بھی اٹھی اب تجربہ ہوا ٹی۔وی کو اٹھاتے ہیں تو لڑکی بھی اٹھتی ہے ورنہ بالکل اس کو کوئی اٹھا نہ سکتا۔ آخر انھوں نے لڑکی کے ساتھ ٹی۔وی کو بھی اٹھایا اس کو نیچے لائے اور غسل دے کر کفن وغیرہ پہنا کر جب جنازہ اٹھایا تو حیران رہ گئے کہ چارپائی ٹس سے مس نہیں ہوتی بالاخر انہوں نے ٹی۔وی کو اٹھایا اور قبرستان تک لے گئے اب انہوں نے لڑکی کو قبر میں دفن کیا اور ٹی۔وی کو اٹھا کر گھر لانے لگے جونہی انہوں نے ٹی۔وی کو اٹھایا تو پھر میت باہر آپڑی۔ اب تو سب کو بہت پریشانی ہوئی بالاخر انہوں نے لڑکی کو ٹی۔وی سمیت دفن کیا۔ اب اس کا جو حشر ہوگا اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

(بحوالہ رسالہ ختم نبوت شمارہ ۱۸ جلد نمبر ۷)

ایک عجیب واقعہ درج کرتا ہوں جس کے راوی حافظ محمد علوی خطیب مرالیا ہیں انہوں نے بتایا کہ ضلع ملتان کے عقب میں واقعی ہمارے گاؤں میں دو بھائی اور دو بہنیں رہتی تھیں۔ انہوں نے فحاشی کی جڑ' ٹی۔وی کو اپنے گھر رکھا ہوا تھا ایک دن ایک بہن تلاوت کر رہی تھی دوسری ٹی۔وی پر اندر بیٹھی فلم دیکھ رہی تھی۔ فلم دیکھنے والی اپنی دوسری بہن کو مجبور کرنے لگی کہ

تم بھی آکر فلم دیکھ لو، پہلے وہ انکار کرتی رہی بعد میں وہ بھی فلم دیکھنے چلی گئی اور قرآن مجید باہر اسی طرح رکھا کچھ دیر فلم دیکھنے کے بعد اسے یاد آیا کہ قرآن مجید میں نے نہیں اٹھایا وہ ویسے ہی رکھا ہے۔ چنانچہ وہ قرآن مجید اٹھانے کے لئے آئی تو کیا دیکھتی ہے کہ ایک چھپکلی قرآن مجید کے قریب ہے وہ اسے بھگانے لگی جب قریب آئی تو اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ بے شمار چھپکلیاں اور آگئیں اور لڑکی کو کاٹنا شروع کر دیا، چیخ و پکار سن کر دوسری بہن آئی لیکن اس کی ہمت نہ ہوئی کہ آگے بڑھے چنانچہ وہ اسی طرح چھپکلیوں کے کاٹنے سے مر گئی۔ لوگوں کو معلوم ہوا تو سب نے کانوں کو ہاتھ لگایا اور عبرت حاصل کی ہمیں بھی چاہیے کہ اس واقعہ سے عبرت حاصل کریں اور ٹی۔وی کو اپنی گھر سے نکال دیں۔ بہتر یہ ہے کہ توڑ دیں اس کا جو نقصان ہو گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا فرمادے گا۔ کمزوری ایمان کی وجہ سے اتنا اگر نہیں کر سکتے تو کم از کم ٹی۔وی دیکھنا چھوڑ دیں۔

اب اگر ایسے عبرت ناک واقعات کے نمودار ہونے کے بعد ہماری آنکھوں سے پردے نہیں اٹھتے اور ہم اس طرح اپنی سرکشی پر اڑے رہے اور صرف نظر سے کام لیتے رہے تو آخر کیا ہمیں اس وقت کا انتظار ہے جب توبہ کی مہلت سلب کرلی جائے گی اور زمین ہم پر تنگ ہو جائے گی۔

مسلمانو! اب ذرا ٹھنڈے دل سے غور فرمایئے کہ کیا اسلام ہم سے اس قسم کی زندگی گزارنے کا مطالبہ کرتا ہے جس طرح کی زندگی ان تفریحات سے متاثر ہو کر گزاری جا رہی ہے؟ اور کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اسلاف امت رحمتہ اللہ علیہم نے بھی اس قسم کی زندگی

گزاری تھی؟

پھر کیا ہم تفریحات سے ڈسے ہوئے نوجوانوں سے جن کی سوچ و بچار' فہم و فراست اور عقل و شعور پر شیطانیت کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ جن کی سوچنے کی صلاحیت ناپید ہو جاتی ہے۔ جن میں شرم وحیا ظرف و ضمیر اور غیرت نام کی چیز نہیں رہتی۔ اسے وہ توقعات وابستہ کر سکتے ہیں جن کی آج پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام کے مسلمانوں کو ضرورت ہے؟

جہاں تک میں نے دین اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور جس حد تک ہم اپنے دین کو سمجھ سکے ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ زیر بحث تینوں چیزوں کا استعمال جس طرح ہمارے زمانے میں ہو رہا ہے۔ قطعاً حرام ہے لہٰذا ان تینوں تفریحات سے لطف اندوز ہونا سخت گناہوں میں سے ہے۔

مسلمانو بھائیو! یہود' ہنود اور تمام یورپی اور امریکی عوام پاکستان کو تباہ کرنے کی کوشش میں ہیں۔

ہانگ کانگ سے جناب محمد اظہر ڈوگر صاحب لکھتے ہیں۔

کل ایک یہودی ملا جو پہلے میرے ساتھ کام کیا کرتا تھا' کہنے لگا اب دیکھا آپ نے پاکستان میں رہنے والے زیادہ لوگ پہلے جیسے نہیں رہے۔ ہماری "موساد" ہندی کی "راء" امریکہ کی "سی۔آئی" سب مل کر پاکستان کے بچوں کو خراب کر رہے ہیں۔ گندے لٹریچر سے' فلموں سے' ہیروئن سے' تاکہ وہ مائیں نہ رہیں جو مجاہد پیدا کریں اور وہ مجاہد نہ رہیں جو لڑ سکیں۔ اب ہم اسرائیلی سب عرب پر حکومت کر رہا ہے۔ دیکھا ہم نے ایران اور عراق کو کیسے تباہ کیا۔ فروری 1993ء میں سربیا کے صدر "رودن کدات زچ" نے

ریڈیو پر اپنے فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا "ہم مسلمانوں پر اپنی گولی ضائع نہیں کریں گے بلکہ چھری سے ان کی گردنیں کاٹیں گے یہاں تک کہ بوسینا کے ساتھ ساتھ ترک، ایران اور پاکستان سے بھی مسلمانوں کا خاتمہ کر دیں گے۔ یہ مسلمان ہمارے مقابلے میں کوئی چیز نہیں ہیں۔

سربیا کے سربراہ کا یہ بیان پوری دنیا کے مسلمانوں کے خلاف کھلا اعلان جنگ ہے۔

اسی طرح مارچ 1994ء میں بھارت کی سونیا گاندھی نے بیان دیا۔ تھا کہ جو جنگ ہم مسلمانوں سے تلوار کے ذریعے نہیں جیت سکتے تھے۔ ثقافت کے ذریعے جیت لی ہے۔

لیکن افسوس ہمارے مسلمان اس کے باوجود امریکہ "یو۔این۔او" اور غیر مسلم یورپ کے بارے میں خوش فہمیوں میں مبتلا ہے۔

پہلے ادوار میں جذبہ ایمان اور مسلمانوں کا دبدبہ غیر مسلموں پر اتنا تھا کہ یہودی مائیں اپنے بچوں کو مسلمان جرنیلوں کے ناموں سے ڈرا کر سلاتی تھیں لیکن آج عالم یہ ہے کہ یہودی مسلمانوں کا مذاق اڑا رہے ہیں۔

جس کے بارے میں حکیم الامت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ فرما گئے ہیں۔

وضع میں تم نصاریٰ ہو تو تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود
سر تسلیم خم ہے ہر نئے فیشن پہ کیوں تیرا
کہاں جاتی رہی مسلم وہ تیری وضع خود داری

زمانہ نقل کرتا تھا تیری وضع و ہیئت کی
مسلم تھی جہاں میں تیری دانائی و ہشیاری
تیرے قانون فطرت میں گدا و شاہ یکساں تھے
نرالا تھا جہاں سے تیرا آئین جہانداری
تیری ہمت کے آگے کوہ دریا سب برابر تھے
تیرا عزم و استقلال کل عالم پہ تھا بھاری
ستم ہے نام لیتے ہیں نصاریٰ کی عداوت کا
مگر نصرانیت اور مغربیت ہے دل سے پیاری

فقط والسلام

طالب دعا

حافظ محمد قمر الزمان

خلاصہ کلام

☆ **حافظ محمد قمر الزمان** صاحب نے ٹی وی کے بارے میں بہت اچھا مضمون لکھا اللہ کریم ان کی کاوش کو قبول فرمائے اور اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔

☆ زندگی ایک سانس کا نام ہے۔ آیا تو زندگی رک گیا یا تار تنفس ٹوٹ گیا تو اکڑی اور تنی گردن لٹک جائے گی۔ بے بسی اور کسمپرسی کا عالم طاری ہو جائے گا۔ معاملہ صرف اور صرف اللہ رب العالمین سے ہو گا لہٰذا ہمیں اپنے رویہ اور روش زندگی کی اصلاح کرلینی چاہیے۔ ﴿زماں﴾

گذارشات

محترم قارئین کرام! کتابیں لکھنا، لکھوانا، شائع کرنا، اور فروخت کرنا ایک مشغلہ بھی ہو سکتا ہے اور کاروبار بھی۔ مگر بحمدہ تعالیٰ ہم نے اس کام کا آغاز مقصد زیست کے حوالے سے کیا ہے۔ ہم ہر وہ تحریر شائع کرنا چاہتے ہیں، جن میں ذکر محبوب کریم ﷺ ہو اس لئے کہ ؎

مدحت مصطفیٰ ﷺ سرمایہ ہے اپنا
کیا حسین کاروبار کرتے ہیں

اور جس تحریر سے انسانیت کے رستے زخموں کا اندمال ممکن ہو؟ جو ملت اسلامیہ میں متاع کارواں لٹ جانے کا احساس زیاں زندہ کرکے اسے نشاۃ ثانیہ کے لئے تیار کر سکے! جس کا لفظ لفظ

قارئین کے چمن و خیال اور گلستان فکر کی یوں آبیاری کرے کہ وطن عزیز پاکستان میں عدل و انصاف، امن و اخوت اور مسرت و خوشحالی کی بہاریں مہک اٹھیں، ملک و ملت کا ہر فرد راحت جاں ﷺ کے اسوہ حسنہ میں ڈھلا ہوا نظر آئے، محبت محبوب کریم ﷺ سے سرشار اور فضاء ذکر محبوب کریم ﷺ سے معطر ہو۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محبوب کریم ﷺ سے اجالا کر دے

یاد رہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے ہر مسلمان کی یہ دینی مذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کے پیغام کو عام کرنے میں ہر ممکن کوشش کرے۔ کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ جو کچھ آپ نے اس کتاب میں پڑھا دوسرے مسلمان بھی اسے پڑھ کر فائدہ اٹھائیں اور یہ کتاب اندرون ملک اور بیرون ملک مسلمانوں کی اصلاح کا سبب بنے تو آپ سے گذارش ہے کہ تبلیغ دین کو عام کرنے کے لئے ادارہ نجم الھدیٰ کے ساتھ تعاون فرمائیں اور رکنیت حاصل کر کے اس کا ممبر بنیں اور گھر بیٹھے اسلامی معلومات حاصل کریں۔

ناظم شعبہ نشرواشاعت ادارہ نجم الھدیٰ جھنگ روڈ فیصل آباد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوریٰ ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	و با لو الدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسیں محبوب ﷺ کا حسیں تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن